سوال

(148)ذمی کے ساتھ معاملہ کا مثالی طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذمی کے ساتھ معاملہ کے لئے مثالی طریقہ کیا ہے ؟کیا ہم اس سے عام معاملہ ہی کریں گے یا اس کی کوئی خاص نوعیت ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذمی کے ساتھ مسلمانوں کا معاملہ کا مثالی طریقہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ ذمہ کی وفا کی جائے جیسا کہ ان آیات واحادیث سے ثابت ہے جن میں ایفاء عہد حسن سلوک اورعادلانہ معاملہ کا حکم ہے ۔

چنانچہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ ٨ ... سورة الممتحنة

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اورنہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالاان کے ساتھ بھلائی اورانصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا اللہ تو انصاف کرنے والوں کودرست رکھتا ہے ۔" ذمی سے بات اچھے اندازسے کی جائے عموما احسان کی جائے الا یہ کہ شریعت نے اس سے منع کردیا ہو مثلا یہ کہ اسے پہلے سلام نہ کیا جائے ۔ مسلمان خاتون سے اس کی شادی کی جائے کسی مسلمان وراثت سے اسے حصہ نہ دیا جائے اوراسی طرح کے دیگرامور جن کی ممانعت کے بارے میں نص وارد ہے اس موضوع کی تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے علامہ ابن قیم جوزیہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "احکام اہل الذمہ "اوراہل علم کی دیگرکتب ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38